شُهَدَاءَكُمْ، شُهَدَاءَكُمْ، شُهَدَاءَكُمْ، شُهَدَاءَكُمْ /
مِّنْ، مِن، مِن / دُونِ، دُونِ، دُونِ / اللّٰهِ، اللّٰهِ، اللّٰهِ /
اِنْ، اِن، اِن / كُنْتُمْ، كُنتُمْ، كُنتُمْ /
صٰدِقِينَ، صٰدِقِينَ، صٰدِقِينَ، صٰدِقِينَ
فَاِنْ لَّمْ، فَإِن لَّمْ، فَإِن لَّمْ /
تَفْعَلُوا، تَفْعَلُوا، تَفْعَلُوا /
وَلَنْ، وَلَن، وَلَن / تَفْعَلُوا (مثل سابق) /
فَاتَّقُوا، فَاتَّقُوا، فَاتَّقُوا، فَاتَّقُوا /
النَّارَ، النَّارَ، النَّارَ، النَّارَ / الَّتِي، الَّتِي، الَّتِي، الَّتِي /
وَقُودُهَا، وَقُودُهَا، وَقُودُهَا /
النَّاسُ، النَّاسُ، النَّاسُ، النَّاسُ /
وَالْحِجَارَةُ، وَالْحِجَارَةُ، وَالْحِجَارَةُ، وَالْحِجَارَةُ /
أُعِدَّتْ، أُعِدَّتْ، أُعِدَّتْ /
لِلْكٰفِرِينَ، لِلْكٰفِرِينَ، لِلْكٰفِرِينَ، لِلْكٰفِرِينَ /

القرآن۔ منظر و پس منظر" کے عنوان سے شائع کی گئی ہے۔ یہ کتاب نہ صرف محترم صدر مؤسّس کی فکری و نظری اور دعوتی و تحریکی کاوشوں کا نچوڑ ہے بلکہ مرکزی انجمن خدام القرآن کی دعوت رجوع الی القرآن کے میدان میں اب تک کی کارگزاری کا بڑا عمدہ خلاصہ بھی ہے۔

(iii) اور یہ کہ کتابوں کی اشاعت میں ان کے ظاہری حُسن اور گٹ اپ کی طرف اب خصوصی توجہ دی جا رہی ہے۔

(ب) مکتبہ:

یہ شعبہ دعوت رجوع الی القرآن کا focal point ہے۔ یہ شعبہ کتب و رسائل کے علاوہ آڈیو اور ویڈیو کیسٹس پر محترم صدر مؤسس کے دُروس و خطابات اندرونِ ملک اور مشرق و مغرب دونوں سمت میں بیرونِ ملک پہنچانے کا ذمہ دار ہے۔ ۱۹۹۰ء میں آڈیو اور ویڈیو کیسٹس کی تعداد فروخت ۱۹۸۹ء کے مقابلہ میں بالترتیب ۳۲ اور ۷۰ فیصد زائد تھی۔

(ج) قرآن کالج:

ایف اے اور بی اے کی معمول کی کلاسوں کے ساتھ ساتھ ایک سالہ دینی کورس بھی جاری رہا۔ اس ایک سالہ کورس کے ۱۹۹۰ء کے batch کا نتیجہ اطمینان بخش رہا۔ B.A. کے پہلے batch نے اس سال فائنل کا امتحان دیا۔ ۱۳ طلبہ میں سے ۸ طلبہ پاس ہوئے' ۵ نے فرسٹ ڈویژن اور ۳ نے سیکنڈ ڈویژن حاصل کیا۔ ۵ طلبہ کا انگریزی کے مضمون میں compartment آیا اور وہ ۱۹۹۱ء کے اوائل میں اس مضمون میں دوبارہ امتحان دینے والے تھے۔

قرآن حکیم کی فکری اور عملی رہنمائی کے لئے خط و کتابت کورس میں گزشتہ سال تقریباً ۵۰۰ طلبہ نے داخلہ لیا۔ کورس کی کتب اور کیسٹس کی کُل قیمت فی طالب علم ایک ہزار روپیہ بنتی ہے جس میں سے صرف ۴۰۰ روپے ہر طالب علم سے لئے جاتے ہیں۔ جبکہ ۶۰۰ روپے فی طالب علم انجمن خود برداشت کرتی ہے۔ گزشتہ سال عربی گرامر کی تدریس کے ضمن میں ایک نیا خط و کتابت کورس بھی شروع کیا گیا ہے۔

القرآن۔ منظر و پس منظر" کے عنوان سے شائع کی گئی ہے۔ یہ کتاب نہ صرف محترم صدر مؤسّس کی فکری و نظری اور دعوتی و تحریکی کاوشوں کا نچوڑ ہے بلکہ مرکزی انجمن خدام القرآن کی دعوت رجوع الی القرآن کے میدان میں اب تک کی کارگزاری کا بڑا عمدہ خلاصہ بھی ہے۔

(iii) اور یہ کہ کتابوں کی اشاعت میں ان کے ظاہری حُسن اور گٹ اپ کی طرف اب خصوصی توجہ دی جا رہی ہے۔

(ب) مکتبہ:

یہ شعبہ دعوت رجوع الی القرآن کا focal point ہے۔ یہ شعبہ کتب و رسائل کے علاوہ آڈیو اور ویڈیو کیسٹس پر محترم صدر مؤسس کے دُروس و خطابات اندرونِ ملک اور مشرق و مغرب دونوں سمت میں بیرونِ ملک پہنچانے کا ذمہ دار ہے۔ ۱۹۹۰ء میں آڈیو اور ویڈیو کیسٹس کی تعداد فروخت ۱۹۸۹ء کے مقابلہ میں بالترتیب ۳۲ اور ۷۰ فیصد زائد تھی۔

(ج) قرآن کالج:

ایف اے اور بی اے کی معمول کی کلاسوں کے ساتھ ساتھ ایک سالہ دینی کورس بھی جاری رہا۔ اس ایک سالہ کورس کے ۱۹۹۰ء کے batch کا نتیجہ اطمینان بخش رہا۔ B.A. کے پہلے batch نے اس سال فائنل کا امتحان دیا۔ ۱۳ طلبہ میں سے ۸ طلبہ پاس ہوئے' ۵ نے فرسٹ ڈویژن اور ۳ نے سیکنڈ ڈویژن حاصل کیا۔ ۵ طلبہ کا انگریزی کے مضمون میں compartment آیا اور وہ ۱۹۹۱ء کے اوائل میں اس مضمون میں دوبارہ امتحان دینے والے تھے۔

قرآن حکیم کی فکری اور عملی رہنمائی کے لئے خط و کتابت کورس میں گزشتہ سال تقریباً ۵۰۰ طلبہ نے داخلہ لیا۔ کورس کی کتب اور کیسٹس کی کُل قیمت فی طالب علم ایک ہزار روپیہ بنتی ہے جس میں سے صرف ۴۰۰ روپے ہر طالب علم سے لئے جاتے ہیں۔ جبکہ ۶۰۰ روپے فی طالب علم انجمن خود برداشت کرتی ہے۔ گزشتہ سال عربی گرامر کی تدریس کے ضمن میں ایک نیا خط و کتابت کورس بھی شروع کیا گیا ہے۔

کے لئے ہم سب نے انجمن میں شرکت کی ہے' وہ مقصد ہمارے ذہنوں میں مستحضر ہو جائے۔

۷۔ تجاویز و مشورے:

کوئی نئی تجویز تو حاضرین کی طرف سے نہیں پیش کی گئی' البتہ انجمن کے ماہانہ پروگرام کو جاری رکھنے کے بارے میں دو حضرات' ڈاکٹر محمد یقین صاحب اور جناب رشید احمد اُپل صاحب نے اس پروگرام کو جاری رکھنے کا پرزور تقاضا کیا اور اسے نہایت مفید قرار دیا۔

۸۔ آخر میں محترم صدر مؤسّس جناب ڈاکٹر اسرار احمد صاحب نے خطاب فرمایا۔ انہوں نے سورۃ السجدہ کی آیات نمبر۲۱ تا ۲۵ کے حوالے سے دعوت رجوع الی القرآن کے ضمن میں اپنی ۲۷ سالہ مساعی اور انجمن کی ۱۹ برس کی کوششوں کا ذکر کیا کہ جس طرح ان دو دہائیوں سے زائد عرصہ میں پاکستان میں قرآن کریم کی بنیاد پر تذکیر کی گئی ہے' وہ پوری دنیا میں اپنی مثال آپ ہے۔ انہوں نے وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ ثُمَّ اَعْرَضَ عَنْهَا اِنَّا مِنَ الْمُجْرِمِيْنَ مُنْتَقِمُوْنَ۔ (ترجمانی: اور اس سے بڑھ کر ظالم اور کون ہوگا جسے اس کے ربّ کی آیات کے ذریعے سے سمجھایا گیا' اس کے باوجود اس نے منہ موڑا' تو ایسے مجرموں سے تو ہم انتقام لے کر رہیں گے) کے حوالے سے اس جانب توجہ دلائی کہ کہیں ہم اپنے آپ کو اللہ تعالیٰ کے انتقام کی وعید کا مستحق بنا تو نہیں چکے!!۔

انجمن کے ماہانہ اجتماع کو جاری رکھنے کا فیصلہ سناتے ہوئے' محترم صدر مؤسس نے سب سے پہلے تو حاضرین سے یہ وعدہ لیا کہ وہ نہ صرف اس ماہانہ اجتماع میں شرکت کیا کریں گے بلکہ اس دن وہ جمعہ کے خطاب میں بھی جو قرآن اکیڈمی میں ہوا کرے گا' شرکت کیا کریں گے۔ حاضرین کے اس وعدہ کے بعد ڈاکٹر صاحب نے ماہانہ اجتماع کے لئے مندرجہ ذیل outlines کا اعلان کیا:

(i) یہ ماہانہ اجتماع آئندہ قرآن اکیڈمی کی بجائے شہر کے مختلف حصوں میں منعقد کیا جائے گا اور اس میں لاہور کے تمام اراکین کو مدعو کیا جائے گا۔

(ii) یہ اجتماع ہر ماہ کے آخری جمعہ کو منعقد ہوگا۔

(iii) ہر ماہ کوئی ایک رکنِ انجمن اس اجتماع کے میزبان ہوں گے۔